اداریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۹۹۱ء میں ماسکو سے مکمل آزادی کے اعلان کے بعد سے شمالی قفقاز کے مسلم خطّے کی ایک چھوٹی سی جمہوریہ "چیچنیا" کے آزادی پسند عوام اور قیادت کو ماسکو کی حکومت کی پشت پناہی اور تائید سے تیار کی گئی، متعدّد اور متنوع سازشوں کا نشانہ بنایا گیا۔ ان سازشوں کا مقصد چیچنیا کو ازسرِ نو ماسکو کی بالادستی تسلیم کرنے پر مجبور کرنا تھا۔ ان سازشوں کے ذریعے صدر دودائیف اور چیچن عوام کے عزم و ارادہ کو شکست دینے میں ناکامی کے بعد ماسکو میں صدر یلسن کی حکومت نے آخرکار ماہ دسمبر ۱۹۹۴ء کے اوائل میں جمہوریہ کے خلاف براہِ راست فوجی کارروائی کا آغاز کر دیا۔ ان سطور کے لکھنے تک دارالحکومت گروزنی کا محاصرہ کرنے والی پچاس ہزار روسی افواج کو صدر جوہر دودائیف کی حکومت کا تختہ الٹنے میں کامیابی حاصل نہیں ہو سکی ہے۔ روسی حملہ آوروں کو چیچنیا کے عوام کی طرف سے جس زبردست مزاحمت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے وہ اگرچہ ماسکو کے موجودہ حکمرانوں کے اندازوں سے بڑھ کر ہے، لیکن خود چیچن عوام کی غیر ملکی استعمار کے خلاف، صدیوں پر محیط، زبردست مزاحمت کے تاریخی پس منظر میں ان سے اسی قسم کے روّیے کی توقع کی جانی چاہیے تھی۔

بظاہر ماسکو کے حکمرانوں کا مقصد جمہوریہ کے دارالحکومت گروزنی اور دیگر بڑے شہروں پر کنٹرول حاصل کر کے جمہوریہ میں ایک ایسی نئی انتظامیہ کی تشکیل ہے، جو ماسکو کی تابعدار ہو۔ لیکن اوّل تو بادی النظر میں روسی فضائیہ کی وحشیانہ بمباری اور روسی افواج کے تین اطراف سے گروزنی پر تابڑ توڑ حملوں کے باوجود ماسکو کے منصوبہ سازوں کی طرف سے اپنے اس مقصد کے حصول میں جلد کامیابی مشکوک نظر آ رہی ہے۔ ثانیاً اگر بالفرض روسی، زبردست خونریزی کے بعد، گروزنی پر کنٹرول حاصل کرنے اور ایک غیر نمائندہ روس نواز انتظامیہ چیچن عوام پر مسلط کرنے میں کامیاب بھی ہو جاتے ہیں، تو بھی مسئلہ کے حل ہو جانے کے بجائے پیچیدہ تر ہونے کے امکانات زیادہ ہیں۔ چیچن عوام کا انتخاب یقیناً روسیوں کے سامنے سپر ڈالنے کی بجائے شہروں کو چھوڑ کر پہاڑی علاقوں میں روسیوں کے خلاف ایک طویل گوریلا جنگ برپا کرنا ہوگا۔ جب کسی قوم کی آزادی سے محبت اس حد تک ہو کہ وہ اس کے بغیر زندگی کا تصوّر بھی نہ کر سکتی ہو تو شہروں کا سقوط اُس کے لیے کوئی اہمیّت نہیں رکھتا ہے۔ چیچن عوام کی آزادی سے محبت کو نہ تو زار شاہی روس کا استبداد ختم کر سکا ہے اور نہ ہی سوویت عہد کا جبر۔

اس صورت حال میں ماسکو کے "جمہوریت نواز" حکمرانوں کو خود روسی فیڈریشن کے متوقع انہدام کے خطرات کا ادراک کرتے ہوئے فوری طور پر اپنی پالیسی پر نظر ثانی کر کے ہوشمندی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ جہاں افغان مجاہدین کی "ہٹ دھرمی" کے نتیجے میں سابق سوویت یونین کا شیرازہ بکھرا، وہاں آزادی کے چیچن عاشقوں اور امام شامل کے استعمار دشمن پیروکاروں کو بزور شمشیر ماسکو کی غلامی قبول کرنے پر مجبور کرنے کی یکسر غلط روسی پالیسیاں خود روسی فیڈریشن کے ٹوٹنے کا باعث بھی بن سکتی ہیں۔

محمد الیاس خان